NIOS/Acad./2020/342/06

National Institute of Open Schooling

Senior Secondary Course- Persian

Lesson 6: غزلی از امیر خسرو

Worksheet-6

1. مندرجہ ذیل اشعار کا مطلب واضح کیجیے۔

جان زتن بردی و درجانی هنوز	دردها دادی و در مانی هنوز
ملك دل كردی خراب از تيغ ناز	داندرين ويرانه سلطانی هنوز
هر دوعالم قيمت خود گفته ای	نرخ بالا كن كه ارزانی هنوز
جان زبند كالبد آزاد گشت	دل به گيسوی تو زندانی هنوز
ماز گريه چون نمك بگداختيم	توبه خنده شكرستانی هنوز
آشكارا سينه ام بشكافتی	همچنان در سينه پنهانی هنوز

2. مندرجہ ذیل سوالوں کا فارسی میں جواب دیجیے۔
   (i) شاعر چہ کسی را 'درمان' گفتہ است؟
   (ii) منظور از 'ملک دل' چیست ؟
   (iii) 'شکرستان' یعنی چہ
   (iv) مقصود از 'بند کالبد' چیست
   (v) کدام شعر غزل را مطلع می گویند

3. امیر خسرو کو ہندوستانی فارسی ادب میں سب سے بڑا شاعر مانا جاتا اور اس کے علاوہ ہندوی کا بھی پہلا شاعر کہا جاتا ہے۔ حضرت امیر خسرو کے سوانح، کارناموں اور شاعری کے بارے میں مختصراً اظہارِ خیال کیجیے۔

4. حضرت امیر خسرو کے بارے میں مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔
   (i) امیر خسرو در کدام شہر تولد یافت؟
   (ii) نام پدرش چہ بود
   (iii) خسرو در کدام شہر وفات یافت و مقبرہ اش کجا است
   (iv) امیر خسرو مرید و ارادتمند کدام صوفی بزرگ ھند بود
   (v) امیر خسرو در زمان سہ خانوادہ بادشاھی زندگی کرد۔ نام این ھر سہ خانوادۂ بادشاھی ببرید۔

5. امیر خسرو کی اس غزل میں ردیف اور قافیوں کی نشاندہی کیجیے۔

6. حضرت امیر خسرو کی اس غزل کے بیشتر اشعار میں متضاد الفاظ استعمال ہوئے ہیں مثلاً درد اور درمان وغیرہ۔ ذیل میں کچھ الفاظ لکھے جاتے ہیں۔ آپ ان کے متضاد الفاظ ڈھونڈھ کر لکھیے۔ (متضاد لفظ اسی شعر میں موجود ہیں)

لفظ	متضاد لفظ
جان آشکار خندہ زندانی نمک	

●●●